# (آرڈر کیسے لگانا چاہیے)

اگر سرمایہ کار کے فنڈز اسکے اکاؤنٹ میں موجود ہیں تو وہ بذریعہ ٹیلی فون یا آن لائن انٹرنیٹ ٹریڈنگ سسٹم کے ذریعے اپنا آرڈر لگوا سکتا ہے۔

سرمایہ کار کو آرڈر ٹائپ کا انتخاب کرنا ہوگا مارکیٹ یا لیمٹ آرڈر یا پھر فیوچر کنٹریکٹ آرڈر ۔اسکے بعد اگر سرمایہ کار کا آرڈر فل ہوجاتا ہے تو وہ T+2 کے تحت سیٹلمنٹ ہوگا۔

خریداری کے لیے اسے F4 جبکہ فروخت کے لیے F5 کا بٹن پریس کرنا پڑے گا۔

اگر اپنا آرڈر ختم کرنا ہے تو اسے F11 کا انتخاب کرنا پڑے گا۔

DISCLOSURE OF RISK

1. اگر کمپیوٹر سسٹم اور انٹرنیٹ کی رفتار سست روی کا شکار ہو تو اس صورت میں سرمایہ کار کو اپنی سرمایہ کاری کی معلومات تک رسائی میں دقت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

2. اگر مارکیٹ میں انتہائی سے اتار چڑھاؤں کی صورتحال ہونے پر بھی سسٹم میں سست روی پیدا ہوسکتی ہے جسکی وجہ سے قیمتوں میں تبدیلی کی رفتار سست پڑ سکتی ہے۔

3. بجلی کی لوڈشیڈنگ میں شدت اختیار کرنے پر انٹرنیٹ اور کمپیوٹر متاثر ہوسکتا ہے ۔

4. اگر سرمایہ کار کا خفیہ پاسورڈ اور پن چوری یا غلط استعمال ہونیکی صورت میں اس کے نقصان کی تمام تر ذمہ داری سرمایہ کار کی ہوگی۔

## مارکیٹ آرڈر:

اس قسم کے آرڈر مارکیٹ میں بہترین میسر قیمت پر مکمل ہوتے ہیں۔

## لیمٹ آرڈر:

اس قسم کے آرڈر میں سرمایہ کار خریداری یا فروخت کے لیے کمپنی کی سرکٹ بریکر لیمٹ کے اندر اپنی قیمت کا انتخاب کر سکتا ہے۔

## سٹاپ لاس آرڈر:

اس قسم کے آرڈر میں سرمایہ کار شیئرز کی گرتی یا بھڑتی ہوئی قیمت میں دو مختلف قیمتیں لگا سکتا ہے اگر پہلے پر نہ خرید یا فروخت ہوسکے تو دوسری والی قیمت پر خرید یا فروخت ہوجائے۔

Fair Trade Capital